رازِ وحشت
بقلم
کومل اعوان
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رازِ وحشت

از کومل اعوان

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ وحقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"اللہ جی مجھے بچالیں ___دیکھو میرے پاس مت آنا پلیز دور رہو مجھ سے___ اللہ جی مجھے بچالیں مجھے ___نہیں مجھے ھاتھ مت لگانا نہ نہیں ___کہاں ہیں سب ___دور دور رہو مجھ سے خدارا مجھے ھاتھ مت لگاؤ___"

وہ جو کوئی بھی تھی مسلسل رو رہی تھی چیخ رہی تھی اپنے رب کو پکار رہی تھی اور وہ سامنے کھڑا انسانی کھال میں موجود حیوان آنکھوں میں غلاظت لیئے اس کے پاس آرہا تھا___

"اللہ میاں بچالیں مجھے___پلیز میری مدد کو بھیج دیں کوئی___کوئی تو بچالے مجھے___ اللہ جی پلیز مجھے رسوا نہ ہونے دیں___"

اب وہ اپنے رب سے مدد مانگ رہی تھی وہ اگے بڑھنے لگا اس نے اس کا دوپٹہ کھینچنے کے لیئے ھاتھ بڑھایا___

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا گہرے سانس لینے لگا___پسینے شرابور اس سردی

میں بھی اسے گھٹن محسوس ہو رہی تھی __کمرے کی لائیٹس پہلے ہی آن تھی وہ کبھی لائیٹ آف کر کے نہیں سوتا تھا __پانچ سال ہو گئے تھے اسے رات سے وحشت ہوتی تھی __جب بھی سوتا تھا اسے یہی خواب آتے تھے __یہی خواب اس کی نیند حرام کرتے تھے __اس لڑکی کی چیخیں اسے سونے نہیں دیتی تھی __ اس نے کمرے کی بقایا لائیٹس چلائی اور پانی پینے لگا پورا جگ خالی کردیا __وہ اٹھا اور کمرے سے ملحقہ بالکنی میں گیا لمبے لمبے سانس لینے لگا __ہر بار اس خواب کے بعد اس کا یہی حال ہوتا تھا اس لیئے اس نے رات کو سونا چھوڑ دیا تھا __لیکن کب تک نہ سوتا آج تھکن کی وجہ سے اسے نیند آگئی تھی __اس خواب کے بعد اسے ایک چیز سکون دیتی تھی __دوسروں کو تکلیف دیتا تھا __ان کی چیخیں سن کر اسے خواب میں موجود لڑکی کی چیخیں بھولنے لگتا تھا __روم سے باہر نکلا اور گاڑی کی چابیاں اٹھا کر __گاڑی کی طرف بڑھا

آخر کون تھی وہ لڑکی ___اس سے اس خواب کا تعلق کیا تھا ___اسے نیند سے نفرت کیوں ہوگئی تھی ___کیوں اسے وحشت ہوتی تھی رات ___سے ___آخر کیا تھا اس کا رازِ وحشت

××××××××××××××××××××××××

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چیخیں خون ہر طرف خوف پھیلا تھا اور وہ ڈیول ہم سیلف مزے سے اپنے سامنے لوگوں کو تڑپتہ دیکھ رہا تھا لوگوں کی چیخیں اسے سکون دیتی تھیں انہیں تڑپتہ دیکھ کر اسے تسکین ملتی تھی وہ اس وقت اپنے ٹارچر ھاؤس میں بیٹھا تھا اس کے سامنے دو لوگ کرسیوں پہ بندھے تھے جن کا چہرہ سیکھ کر لگتا تھا انہیں بہت بری طرح سے مارا گیا ہے اور اب وہ ٹائیگر بھا کے سامنے پیش کیئے گئے تھے جو اب اٹھا اور آہستہ آہستہ ان کی طرف بڑھ رہا تھا جیسے کوئی شئر اپنے شکار کی طعف بڑھتا ہے اب وہ ایک جگہ رکا جہاں اس کے ٹارچر کرنے کی تمام چیزیں

موجود تھی اس نے ایک چھری اٹھائی اور ایک ھاتھ میں پلاس پکڑے
__ان کی طرف بڑھا اور ان کے سامنے رکھی کرسی پہ بیٹھ گیا

اب بتاؤ میرا نام استعمال کر کے تم لوگوں نے کتنے لوگوں کو لوٹا"
ہے؟ اور ہاں سب سے ضروری بات کس نے کہا تھا میرا نام استعمال
"کرنے کو؟

اس نے ان سے سرد لہجے میں سوال کیا برف کی طرح سرد لہجے سے
__وہاں کھڑے تمام لوگوں کے جسم میں سنسنی دوڑ گئ

"__بھا ہمیں کسی نے نہیں کہا آپ قسم لے لیں"

__وہ دونوں ایک ساتھ بولے انہیں اپنی موت سامنے نظر آرہی تھی

ٹائیگر نے ایک کا ھاتھ پکڑا اور اس کی چھوٹی انگلی پکڑ کر اسکا ناخن نکالا ایک دل خراش چیخ اس کے منہ سے نکلی اب وہ آہستہ آہستہ اس کے تمام ناخن ادھیڑ رہا تھا دونوں ھاتھ پھر پاؤں پھر وہ دسرے کی طرف بڑھا اس نے وہی عمل اس کے ساتھ بھی دہرایا ان لوگوں کی چیخیں سن کر پیچھے کھڑا واجد آگے بڑھا اسے روکنے کے لئیے اب وہ پچھتا رہا تحا ان لوگوں کے ملتے ہی انہیں شوٹ کر دیتا وہ اس اذیت سے بچ جاتے پھر اس کے ساتھ جو بھی کرتا کم ازکم ایسا نہ کرتا__

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بس کر ٹائیگر مرجائیں گے وہ لوگ۔۔"

واجد نے اس کے کندھے پہ ھاتھ رکھا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے وہاں سے اٹھایا__

ٹائیگر نے اسے دیکھا اور پھر اس کے ھاتھ سے گن لے کر ان دونوں

شوٹ کر دیا پھر وہ واجد کی طرف بڑھا واجد کو پل بھر کے لئیے لگا وہ اسے بھی شوٹ کردے گا لیکن اس نے گن والا ھاتھ اسے دے مارا اور گن پھینکتا باہر کی طرف بڑھا___

"ان کی لاشوں کو لے جاؤ سب کو پتہ لگے میرا نام استعمال کر کے کام کرنے کا نتیجہ اس سے بھی برا ہوگا اور واجد اب لڑکیوں کی طرح درد سے کرہانا بند کر ورنہ تجھے یہیں چھوڑ جاؤں گا___"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے پہلے اپنے ساتھیوں سے کہا پھر واجد سے کہا جو اپنا ناک پکڑے آنکھوں میں غصہ لئیے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات پہ وہ بڑابڑاتا ہوا اس کے پیچھے گیا اس سے کوئی بعید نہیں تھی وہ اسے یہیں ٹارچر ھاوس میں ان لاشوں کے ساتھ بند کر کے چلاجاتا اور وہ دونوں چلے گئے اب ٹائیگر بہتر محسوس کر رہا تھا___

××××××××××××××××××××××

کچھ لوگ اس کا نام استعمال کر کے غیر قانونی اصلحہ ڈرگز اور چائیلڈ ٹریفکینگ جیسے کاموں میں ملوث ہو رہے تھے جس کی وجہ سے پولیس اس کے پیچھے لگی ہوئی تھی لیکن اسے پرواہ پولیس کی نہ تھی اسے پرواہ تھی تو بس اس کے نام کی اس کا نام خراب ہورہا تھا ورنہ ٹائیگر کے بارے میں لوگ اتنا تو جانتے تھے ٹائیگر جتنے بھی غلط کام کرے وہ کبھی عورتوں اور بچوں کو نہیں بیچتا تھا اتنا بھی برا نہیں تھا وہ جتنا اس کے بارے بتایا جاتا ہے___

××××××××××××××××××××××

گاڑی سے ایک لڑکی اتری سفید رنگ کا سوٹ پہنے گلے میں دوپٹہ

پہنے بڑی ہلکے نیلے رنگ کی آنکھیں گھنی پلکیں اٹھی ہوئی ناک جس میں خوبصورت سی نوز رنگ پہنی ہوئی تھی دھودھ جیسی سفید رنگت ملائی جلد لمبے بال کھلے چھوڑ رکھے تھے کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی کسی بات پہ ہنستی ہوئی اسے پتہ تھا اس کا حسن قیامت خیز تھا جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ سادہ ہی رہتی تھی لیکن وہ لا علم تھی اس کی سادگی بھی سامنے والے کی دنیا ہلارہی تھی___

ٹائیگر جو اس وقت ہوٹل سے نکل رہا تھا اس لڑکی کو دیکھ کر رکا جیسے اسکی پوری دنیا ہی تھم گئی اب وہ لڑکی سگنل پہ بھیک مانگنے والے بچوں کو تحفے دے رہی تھی اور پھر ان کے ساتھ وہیں بیٹھ گئی ایک چھوٹی بچی کو اپنی گود میں بٹھایا اور اس کے ھاتھ میں غبارے پکڑائے کسی بچے کی بات ہنستی ہوئی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس کے ساتھ اس

کا گارڈ کھڑا تھا ٹائیگر اپنے ارد گرد سے بیگانہ اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا سمجھ نہیں آرہا تھا اس کے کپڑوں کا رنگ زیادہ سفید ہے یا اس لڑکی کا___

"___چلیں بھا دیر ہو رہی ہے"

اس کے کسی ملازم نے کہا ٹائیگر ملازم کی آواز سے ہوش کی دنیا میں واپس آئی___ا

"!_ہاں چلو"

سر جھٹکتا گاڑی میں بیٹھا وہ یہاں سے چلا تو گیا لیکن اپنا دل یہیں چھوڑ گیا تھا___

××××××××××××××××××××××

اس ڈرگ ڈیلر کا کیا بنا؟ بات ہوئی تمھاری؟ دیکھ مجھے یہ معاملہ جلدی" ختم کرنا ہے پتہ نہیں کتنے معصوم بچوں کو اس نے اس غلیظ کام میں "_لگایا ہوا ہے

ہادی نے حدید سے پوچھا اسے غصہ آرہا تھا اتنے سے کام میں اتنی ___دیر کیوں لگ رہی تھی

ہاں میری بات ہوئی ہے پر یار اتنی جلدی تو مجھ پہ بھروسہ کرنے" سے رہا جو مجھے بتا دے اپنے ٹھکانوں کا یا اس کے اوپر کون ہے آرام سے کام ہوتے ہیں ایسے اس نے مجھے کچھ مال دینا ہے آج جسے وہ یونیورسٹی اور ہاسٹل میں بجھوانا چاھتا ہے تم بولو تو آج ہی پکڑ لیں

"اسے؟

حدید نے کہا تو ہادی نے ہنکارا بھرا ہادی کی یہاں ٹرانسفر کو تین ماہ ہو گئے تھے مگر اب تک کوئی ثبوت ھاتھ نہ لگا تھا__

ہادی اور حدید ایک ڈرگ مافیا کے پیچھے تھے__جو ہماری نوجوان نسلوں کو برباد کرنا چاہتے تھے جن میں سب سے پہلا نام ٹائیگر کا تھا__

ٹائیگر ہر غلط کام میں ملوث تھا چاہے ڈرگز ہوں الیگل اسلحہ لانا خریدنا ہو یا پھر کسی کو مروانا ہو یہ کام ٹائیگر کے علاوہ کوئی اتنی صفائی سے نہیں کرتا تھا اپنے پیچھے ایک ثبوت بھی نہیں چھوڑتا تھا ہادی کو یقین تھا یہ کام بھی ٹائیگر کا ہے__

××××××××××××××××××××××

"نمل بی بی چلیں گھر صاحب کا فون آیا ہے"

بیچارہ ڈرائیور کب سے نمل سے کہہ رہا تھا لیکن وہ نمل ہی کیا جو کسی کی بات مان لے___

اچھا چاچا چلتے ہیں نہ ابھی تو آئے ہیں___اور بابا سے کہیں آج تو"

"___میری برتھڈے ہے آج تو مجھے ان کے ساتھ دن گزارنے دیں

آج نمل کا برتھڈے تھا تین سالوں سے ہر سال وہ اپنا برتھڈے سگنل پہ بھیک مانگنے والے بچوں کے ساتھ منایا کرتی تھی پھر ایک اولڈ ایج

ہوم جاتی تھی آج بھی اس نے ایسا ہی کیا تھا پر بابا ہمیشہ اسے شام ہونے سے پہلے ہی واپس بلاتے تھے__

"بی بی ہادی صاحب کے گھر جانے سے پہلے جانا ہے ہم نے__آپ کو تو وہ کچھ نہیں کہیں گے مجھے ڈانٹنے لگ جاتے__"

ڈرایور نے بےبسی سے کہا تو نمل کو ہنسی آگئی ان کی شکل دیکھ کر ہر بار ایسا ہی ہوتا تھا جب سے ہادی کی ٹرانسفر ہوئی تھی رعز ہی نمل کی وجہ سے عظیم چاچا)ڈرایور (کو ڈانٹ پر جاتی تھی__

"اچھا چلیں چاچا آپ بھی نہ__ویسے آپ کو یاد ہے نہ میں بھائی سے ناراض ہوں__یار حد ہے وہ میری برتھڈے کیسے بھول سکتے ہیں میری نمل افتخار کی برتھڈے بھول گئے ہیں وہ__"

نمل اپنے بھائی سے ناراض تھی اس کے بھائی نے اسے رات کو وش نہیں کیا تھا بقول نمل کے یہ بہت بڑا گناہ تھا بھلا نمل کی برتھڈے بھلانے والی بات ہوئی اب وہ بھی بات نہیں کرے گی بھائی سے ایسے تو ایسے سہی___

××××××××××××××××××××××××

افتخار احمد اور شازیہ بیگم کے دو بچے تھے ہادی اور نمل ہادی پولیس آفسر تھا اور نمل نے ابھی کالج کلئیر کیا تھا اور فلحال فارغ تھی اس کا آگے پڑھنے کا کوئی ارادہ بھی نہیں تھا نمل ہادی سے پانچ سال چھوٹی تھی خوبصورت سی اس کی آنکھیں ہلکے نیلے رنگ کی تھی ___شازیہ بیگم کیونکہ پٹھان تھیں تو ان کی آنکھوں کا رنگ بھی ہلکا نیلا تھا نمل

نے آنکھوں کا رنگ ان ہی سے لیا تھا___جبکہ ہادی کی آنکھیں ہلکی بھوری تھیں___ اور سب کی لاڈلی بھی ہادی اسے گرم ہوا بھی نہیں لگنے دیتا تھا اس کی آنکھ سے ایک آنسوں گرنے نہیں دیتا تھا کسی نے نمل کو تھورا بھی ڈانٹا تو ہادی ان سے لڑ پڑتا تھا___لیکن زندگی نمل کے ساتھ پتہ نہیں کیا کرنے والی تھی___

××××××××××××××××××××××××

"آپی کہاں ہیں آپ؟ آپی یار جواب دے دیں کہاں ہیں؟"

ٹائیگر پورے گھر میں اپنی بہن کو ڈھونڈ رہا تھا___

یہاں ہوں میں اوپر___کیا ہو گیا ہے؟ اور کتنی بار کہا ہے بتا کر آیا کرو میں تھاری پسند کا کچھ بنواتی___"

___ٹیرس سے آواز آئی

آپی بس بھول جاتا ہوں یار ہر بار ___اور رہی بات میری پسند کی تو"
"___آپ کو پتہ ہے نہ آپ کے ھاتھ کا بنا سب پسند ہے مجھے

ٹائیگر نے کسی چھوٹے بچے کی طرح اپنی آپی سے کہا وہ تو جیسے اس کی
___اس ادا پہ نہال ہو گئ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا میں بنا لیتی اپنے بھائی کے لیئے ___پہلے یہ بتاؤ کیسے یاد آئی آج"
بہن کی؟" اور یہ بال دیکھو ذرا اپنے کیا کرتے ہو تم سارا دن جو بال
"___بھی نہیں کٹوا سکتے

شازینہ نے نیچے آتے ہوئے کہا اور اس کے لمبے بالوں کو دیکھا جنہیں
___پونی میں قید کیا ہوا تھا

توبہ آپی اتنی محنت سے یہ بڑے ہوئے ہیں ___ایسے ہی کٹوا دوں"
میں ___بھا ہوں یہاں کا کٹے ہوئے بالوں میں کہاں سے بھا لگوں
گا___"

___ٹائیگر نے کہا اور اس کے ساتھ کچن میں چلا گیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم چھوڑ دو یہ سب اب ___کتنی بار کہا ہے میری جان میرا سارا"
"___دھیان تمھاری طرف ہوتا ہے کیا رکھا ہے اس سب میں

آپی نے آج پھر وہی موضوع چھیڑا شازینہ اس کے اس کام سے واقف
تھیں اور اس ہر بار روکتی بھی تھی لیکن وہ ٹائیگر ہی کیا جو سن لے
___کسی کی

آپی آپ نے یہی بات کرنی ہے تو میں جاوں ___آپ کو پتہ ہے میں" نہیں چھوڑوں گا تو کیوں بولتی ہیں ___جب تک میں چھوٹی کا بدلہ نہیں ___لے لیتا ___اور میری فکر نہ کیا کریں مجھ تک پہنچنا آسان نہیں ہے

"گڑیا کہاں ہے نظر نہیں آ رہی؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

___ٹائیگر نے بات ہی ختم کر دی اور اپنی نور کا پوچھا

یہیں ہو گی کہیں بیٹھی فون یوز کر رہی ہوگی ___تمھیں منع بھی کیا" تھا اسے فون نہ لے کر دو مجال ہے جو تم زرنور کے معاملے میں کچھ سنو ___نہ ٹھیک سے پڑھتی نہ کچھ اور اگر تھورا ڈانٹو تو کہتی ہے ماما کو "___بتاتی ہوں میں

شازینہ نے نور کی شکایت لگائی لیکن وہ بھول گئی تھی ___ٹائیگر اپنی گڑیا ___کو کچھ نہیں کہتا اب بھی ہنس دیا اور شازینہ بیچاری نے ماتھا پیٹا

"ہاہاہاہا آپی وہ میری بیٹی ہے ___اسے ایسا ہی ہونا چاہئیے ___اسے نہ ڈانٹہ کریں آپ بھی ___میری زرنور کو ڈانٹنے کا حق کسی کو نہیں ہے___"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹائیگر نے زرنور کی حمایت میں بولا تو شازینہ بس ٹھنڈی سانس بھر کر ___رہ گئی ___اور کھانا بنانے میں مصروف ہوگئی

"شادی کرلو ٹائیگر اب تو ___دیکھو اس بار میں انکار نہیں سننا چاہتی"

کھانا کھانے کے بعد ولوگ چائے پی رہے تھے جب شازینہ نے ایک

اور فضول موضوع چھیڑا__شادی کے نام پہ ٹائیگر کی آنکھوں کے سامنے پھر سے وہی چہرہ آیا جسے اس نے ابھی کچھ دیر پہلے سگنل پہ __دیکھا تھا

آپی کیا کوئی اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا ہے؟ جسے دیکھ کر اپنا آپ"
"بھول جائے کوئی؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

__ٹائیگر سوچ میں ڈوبا بولا تو شازینہ نے ٹائیگر کو دیکھا جو مسکرا رہا تھا اس کی آنکھیں چمک رہی تھی شازینہ کو لگا اس نے کسی اور کو دیکھ لیا__کیوں کہ ٹائیگر کم ہی مسکراتا تھا مسکراتے ہوئے اس کے دونوں گالوں میں ڈمپل پڑتے تھے جو اسے مزید وجیہہ بناتے تھے__شازینہ نے دل میں اپنے بھائی کی مسکراہٹ سلامت رہنے کی دعا کی__اس __کے دل سے دعا نکلی اس کا بھائی ہمیشہ مسکراتا رہے

کیا بات ہے ٹائیگر کس نے میرے بھائی کو اپنا آپ بھلانے پہ مجبور"

"کیا ہے؟

شازینہ نے شرارت سے کہا تو ٹائیگر نے اسے گھورا

"___استغفراللہ !!آپی آپ بھی نہ میں تو ایسے ہی کہہ رہا تھا بس"

___ٹائیگر نے کان کھجاتے ہوئے کہا

ایسے تو تم کوئی بات نہیں کرتے بتاو نہ کون ہے وہ میں آج ہی اس"

"_کے گھر چلی جاتی رشتہ لے کے

___شازینہ تو جیسے تیار بیٹھی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ اللہ !آپی ایسا کچھ نہیں ہے ___بس آج وہ میں نے ایک پری کو"
دیکھ لیا ___آپی کیا بتاوں وہ بہت خوبصورت ہیں ___اتنی خوبصورت
آپی !_مجھے لگتا ہے جیسے دنیا میں ان سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں ہو
سکتا ___آپی یار مجھ سے نہیں بھولا جارہا انہیں ___جب میں نے انہیں
دیکھا تو مجھے لگا اگر میں نے انہیں تھوڑی دیر اور دیکھا تو انہیں میری
"___نظر لگ جائے گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹائیگر بہت پیار سے اس کے بارے میں بات کر رہا تھا ___اور شازینہ
توحیرت سے اپنے بھائی کا یہ انداز دیکھ رہی تھی ___کہاں اس کا بھائی
کسی عورت کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا ___کہاں وہ کسی لڑکی کے
___بارے میں اتنی دیوانگی سے بات کر رہا تھا

"___ٹائیگر تم کہو تو میں چلی جاوں اس کے گھر تمھاری بات کرنے"

شازینہ نے اب کی بار سنجیدگی سے کہا ___وہ چاہتی تھی اب اس کے بھائی کا گھر بس جائے___

آپی اپ کو کیا لگتا ہے مجھے کوئی اپنی بیٹی دیگا؟ مجھ جیسے گنڈے کو؟" ___رہنے دیں آپی انہیں دیکھ کر لگ رہا تھا وہ کسی بڑے گھر کی ہیں ان کے ساتھ گارڈ بھی تھا ___تو جو لوگ اپنی بیٹی کے باہر جانے پہ اس کے ساتھ گارڈ کو بھیجتے ہیں ___وہ مجھ جیسے بندے سے اس کی شادی کروائیں گے ___اس لیئے بہتر ہے آپ کچھ نہ کریں ___اور رہی بات میری اگر دل کا معاملہ ہوا تو میں اسے پا ہی لوں گا ___"

ٹائیگر نے شازینہ سے کہا تو شازینہ نے دکھ سے اپنے بھائی کو دیکھا جو اب کسی سوچ میں بیٹھا تھا ایک رات نے اس کے چھوٹے بھائی کو ٹائیگر بنا دیا تھا ___اس کی زندگی بدل کر رکھ دی تھی___

ایسا نہیں سوچتے میری جان ___میرا بھائی بہت اچھا ہے ___لوگ کچھ" بھی کہیں میں جانتی ہوں تم کچھ برا نہیں کر رہے ___"

شازینہ نے اسے سمجھایا تو ٹائیگر نے ہنکارہ بھرا اور چلا گیا شازینہ دکھ سے اپنے بھائی کو جاتا دیکھتی رہی تھی ___

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

××××××××××××××××××××××××××

"مما نمل کہاں ہے؟"

ہادی نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا ___وہ جانتا تھا نمل اس سے ناراض ہے ___وہ اس بار سچ میں نمل کا برتھڈے بھول گیا تھا کیس کی وجہ سے ___

نہ سلام نہ دعا آتے ساتھ ہی نمل کا پوچھنے بیٹھ گئے پتہ نہیں کب"
"__سلام کرنا سیکھو گے

شازیہ بیگم نے کچن سے نکلتے ہوئے کہا ہادی کو سلام کرنے کی عادت
__بلکل نہ تھی گھر میں داخل ہوتے ہی نمل کا پوچھتا تھا بس

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلام و علیکم !سوری مما__آپ کو پتہ ہے نہ نمل گھر میں نہ دکھے"
"__تو مجھے بلکل اچھا نہیں لگتا__ہے کہاں وہ؟ نظر نہیں آ رہی

ہادی نے ان سے پھر پوچھا__اسے عادت تھی گھر میں داخل ہوتے ہی نمل کو دیکھنے کی__اگر وہ رات کو دیر سے واپس آتا تھا پھر بھی سوتی ہوئی نمل کو دیکھنے بیٹھ جاتا تھا__نمل میں جان بستی تھی اس کی

اس کے معاملے میں بہت حساس تھا وہ اس نے ہی گارڈ رکھا تھا نمل
___کی حفاظت کے لئیے

وہ اپنے کمرے میں ہے___اور تم سے سخت ناراض ہے___اس نے"
منع کیا ہوا ہے اس کے کمرے میں ہادی نہ آئے___اور ہاں اس نے
"___صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی مما نے اسے بتایا___اور کاموں میں لگ گئی کیونکہ یہ تو چلتا
رہتا تھا___نمل ہادی سے ناراض ہو کر کمرے میں بند ہوجاتی___اور
___ہادی اسے منانے کے چکروں میں ہلکان یوتا تھا

مما اسے منالوں گا میں___آپ ایک کام کریں کچھ بنا لیں اس کے"
لئیے بلکہ رہنے دیں میں پزا منگواتا ہوں اس کے لئیے___اور یہ سکینہ

کہاں ہے؟ میں نے اسے اس لیئے ہی رکھا ہے کہ وہ نمل کو ٹائیم پہ
کھانا دیا کرے لیکن نہیں یہاں کون سنتا میری___"

ہادی نے پہلے مما سے کہا اور پھر خانساماں سے سکینہ کا پوچھا___جو
اس کی بات پہ بیچارے بوکھلا گئے اب سکینہ کی خیر نہیں تھی___بھلا
غلطی نمل کی ہی کیوں نہ ہو ڈانٹ تو ان سب کو پڑتی تھی___اب
بھی وہ غصے سے کچن سے نکل گیا اس کا رخ نمل کے کمرے کی طرف
تھا___

"نمل میری جان دروازہ کھولو___"

نمل اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب ہادی نے دروازہ ناک کیا___

لیکن نمل ویسے ہی بیٹھی تھی ہادی اب مسلسل ناک کیئے جارہا تھا___

www.neweramagazine.com

آخر تنگ آ کر نمل اٹھی اور دروازہ کھولا لیکن ہادی کی طرف دیکھے بغیر بیڈ پہ جا کر رخ موڑے بیٹھ گئی___ ہادی اس کے پیچھے کمرے میں داخل ہوا___ ایک نظر اس کے کمرے پہ ڈالی جس کا وہ حشر بگاڑ چکی تھی___کمرے کا سارا سامان نیچے زمین پہ بکھرا تھا___بیڈ شیٹ بھی آدھی زمین پہ لڑھک رہی تھی اور قیمتی پرفیومز بھی ٹوٹی ہوئی زمین پہ پڑی اپنی بے قدری پہ رو رہی تھی___ ہادی سمجھ گیا بہت سخت ناراض ہے___اسے لگا تھا وہ اسے منا لے گا___لیکن کمرے کی حالت دیکھ کر اسے اندازہ ہوا کہ اس بار نمل نے مشکل سے ماننا لیکن پھر بھی ہادی اس کے پاس جاکر بیڈ سے نیچے بیٹھا___اور اس کا چہرہ اپنی جانب ___کر کہ کان پکڑے___لیکن نمل نے اپنے چہرہ دوسری طرف موڑا ___تو ہادی نے پھر ایک ھاتھ سے نمل کا چہرہ اپنی جانب کیا

گڑیا سوری نہ___قسم سے بھولا نہیں تھا بس میرے دھیان سے نکل" گیا___پرنسس آخری بار معاف کردو___پکا وعدہ آئندہ نہیں بھولوں گا

www.neweramagazine.com

"__کچھ بھی پلیز گڑیا

__ھادی نے پھر معافی مانگی لیکن نمل کا منہ ویسے ہی پھولا ہوا تھا

آپ کا روز کا ہے __ہر سال آپ بھول جاتے ہیں __اس بار تو حد" کردی آپنے بھائی __میں نہیں کر رہی بات آپ سے __اور ہاں یوں نیچے نہ بیٹھا کریں آپ __اٹھیں جائیں وہیں جہاں آپ تھے __حد ہے یار ویسے اپنی چھوٹی بہن کی برتھڈے کون بھولتا ہے __جائیں جائیں "__اس کی معافی نہیں ملنے والی عبدلہادی افتخار

نمل نے غصے اور ناراضگی سے کہا اور اٹھ کر چلی گئ __ہادی اس کی ناراضگی کو ہلکا لے رہا تھا یہاں تو موسم کافی ابر آلود تھا __خیر وہ سر __جھٹک کر اس کے پیچھے گیا تو نمل لان میں لگے جھولے پہ بیٹھی تھی

ہادی بھی وہاں جا کر بیٹھ گیا اسی وقت ملازم پزا لے کر آیا ___ نمل کی نیت خراب ہوئی لیکن اس نے رخ دوسری طرف کر لیا ___ ہادی نے پزا اس کے سامنے کیا ہادی جانتا تھا ___ پزا نمل کی کمزوری تھی پزا اور گول گپے ___ لیکن ہادی اسے گول گپے نہیں کھانے دیتا تھا ایک بار نمل کی طبعیت گول گپے کھانے سے خراب ہوئی تھی تب سے نمل ___ کو گول گپے کھانا منع تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ دیکھو میں نے اپنی گڑیا کے لئیے میں پزا منگوایا ہے ___ اب تو مان" جاو نہ پرنسس ___ دیکھو کتنا مزے کا لگ رہا ہے چلو اب جلدی سے "منہ کھولو

ہادی نے پزا کی ایک سلائیس اس کے منہ کے آگے کرتے ہوئے کہا ___ اور بس نمل کی ناراضگی غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گئے اور اس ___ نے منہ کھولا تو ہادی نے اسے پزا کھلایا

یہ آخری بار تھا سمجھے آپ آئندہ ایسا کیا تو میں نے آپ سے کبھی"
"__بات نہیں کرنی

نمل نے اسے دھمکی دیتے ہوئے کہا تو ہادی نے سینے پہ ھاتھ رکھ سر
__کو ہلکا سا خم دیا

"راجر باس"

کہا اور اسے لئیے اندر چلا گیا اب اس کا غصہ چونکہ کم ہوگیا تھا تو سب
__کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

××××××××××××××××××××××

ٹائیگر اس وقت اپنے گھر میں بیٹھا تھا __دو دن ہو گئے تھے اسے اس لڑکی کو دیکھے لیکن وہ اس کے خیالوں سے نہیں گئی تھی __سوتا تو اس کے خواب آتے تھے __انکھیں کھولتا تو وہ جیسے اس کے سامنے موجود __ہوتی تھی

"__اب کچھ کرنا پڑے گا مجھے"

اس نے سوچتے ہوئے اپنا فون نکالا __اور واجد کو کال ملائی __واجد اس کا ایک ہی دوست تھا جس سے وہ ہر بات کرتا تھا آج بھی اپنے __دل کا حال اسے بتانے کے لیئے کال کی

دوسری ہی بیل پہ کال اٹھا لی گئی __اور سپیکر سے واجد کی آواز __ابھری

اوہو آج تو ٹائیگر بھا نے ہمیں خود کال کی ہے ہماری تو قسمت کھل گئی___"

___واجد نے کال اٹھاتے ہی طنز کیا

ہو گیا تیرا !_اب بات سن میری یار مجھے لگتا ہے مجھے محبت ہو گئی ہے___مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا کروں___"

ٹائیگر نے اس کی بات کا جواب دیئے بغیر اپنی بات کہی ___جسے سن کر واجد دو منٹ تو خاموش رہا___پھر اسپیکر سے اس کی ہنسی کی آواز ___گونجی اور ہنستا ہی چلا گیا ٹائیگر حیرانی سے فون کو گھورنے لگا

کیا کہہ رہا ہے تو ہاہاہا محبت ہوگئی ہے تجھے ___ٹائیگر بھا کو محبت"

ہوگئی __کون ہے وہ بد نصیب میرا مطلب خوش نصیب جس نے ٹائیگر
"بھا کے دل پہ وار کیا ہے؟

__واجد نے ہنستے ہوئے کہا

"میں مزاق نہیں کر رہا واجی __مجھے سمجھ نہیں آرہا کیسے پر ان کے
بغیر اب زندگی ویران لگ رہی ہے__تو مجھے معلوم کر کے دے ان
کے بارے میں کون ہے وہ مجھے بتا یار مجھے اب چین نہیں آرہا
"__واجی

ٹائیگر نے بے بسی سے کہا __تو واجد کو معاملے کی سنجیدگی کا احساس
__ہوا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"___اچھا نام بتا ان کا"

___واجد نے نام پوچھا

"___نہیں پتہ"

___ٹائیگر نے کہا تو واجد نے فون کو گھورا

"اچھا کہاں رہتی ہے؟"

_واجد نے پھر سوال کیا

"___نہیں پتہ"

___ٹائیگر نے پھر منفی جواب دیا

تجھے پتہ کیا ہے!__ گدھے نہ نام پتہ ہے نہ کچھ اور تو کیسے"

"__ڈھونڈیں انہیں

واجد نے اپنا ماتھا پیٹا__اسے پتہ تھا اب اکر بھا نے کہا ہے تو ڈھونڈنا پڑے گا__واجد پولیس میں تھا اور ٹائیگر اسے ہر وقت یہی کام بولتا رہتا تھا__کبھی کسی کا پتہ تو کبھی کسی کا بقول ٹئیگر کے ایسے کام پولیس والے جائیز طریقے سے کرتے تھے اس لئیے وہ واجد کو کہتا تھا__

(اتنا برا بھی نہ تھا بھا)

__مجھے نہیں پتہ__کچھ بھی کر تو مجھے ڈھونڈ کے دے واجی اسے"

اور سن یہ کام جتنی جلدی کرے گا اتنا بہتر ہوگا تیرے لئیے اب رکھتا

"___ہوں"

واجد نے جیسا سوچا تھا ویسا ہی ہوا تھا___ اب تو ڈھونڈنا ہی تھا اس لڑکی کو واجد نے سوچا___

××××××××××××××××××××××××

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مما میں کیسی لگ رہی؟"

نمل نے مما سے پوچھا___جو اس وقت اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھیں___کریم کلر کا نفیس سا جوڑا پہنے اس کی مما بہت پیاری لگ رہی تھیں___

"___ماشااللہ میری بچی تو بلکل پرنسس لگ رہی ہے"

مما نے اس کے سر سے پیسے وار کر اس کا صدقہ پاس کھڑی ملازمہ کو دیا___اسی وقت ہادی کمرے میں داخل ہوا اس نے بھی پیسے نکال کر نمل کو پکڑائے تو نمل نے وہ پیسے ملازمہ کو دیئے ہادی ہمیشہ نمل کے ہاتھ سے ہی پیسے دلواتا تھا___

(___صدقہ مصیبتوں کو ٹال دیتا ہے)

"چلیں مما پرنسس ریڈی ہو؟"

ہادی نے ان دونوں سے تو کہا تو وہ تینوں باہر نکلے ___جہاں گارڈ ان

__کے لئیے دروازہ کھول کے کھڑے تھے ہادی نے پہلے نمل کو بٹھایا پھر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی مما بابا کے بیٹھنے کے بعد وہ لوگ روانہ __ہوئے

آج ہادی نمل کی فرمائیش پر ان لوگوں کو ڈنر کروانے لے جارہا __تھا __اس کا برتھڈے بھولنے کا خامیازہ بھگت رہا تھا ابھی تک بیچارہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

×××××××××××××××××××××××

ٹائیگر کی گاڑی ایک ریسٹورینٹ کے آگے رکی __وہ اتر رہا تھا کہ سامنے سے ایک گاڑی سے وہ اتری جس نے اس کی نیندیں حرام کی ہوئی تھی __بلیک کلر کا شارٹ فراک پلازہ پہنے گلے میں دوپٹہ ڈالے ہلکا میک اپ کیئیے نیچرل پنک لپسٹک لگائے اس کی دل کی دنیا ہلا رہی

تھی___ اسے دیکھ کر ٹائیگر مسکرانے لگا لیکن اگلے ہی پل اس کی مسکراہٹ غائیب ہوئی جب اس نے ہادی کا ھاتھ اس لڑکی کے ھاتھ میں دیکھا___ ہادی کو وہ جانتا تھا آخر کو وہ اس کا کیس دیکھ رہا تھا اسے ہادی سے پہلے سے بھی زیادہ نفرت محسوس ہورہی تھی

"___چلیں"

___واجد اس کے کندھے پہ ھاتھ رکھتے ہوئے بولا تو ٹائیگر کو حوش آیا لیکن وہ اب بھی سامنے دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ گزری تھی

"یہ ہادی صاحب کے ساتھ کون تھا؟"

ٹائیگر سامنے دیکھتے ہوئے بولا___ تو واجد نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا لیکن وہاں تو کوئی نہیں تھا___ اسے لگا ٹائیگر پاگل ہو گیا ہے

"کہاں ہیں ہادی سر؟"

واجد نے اس سے پوچھا __تو وہ جواب دیئے بغیر اندر کی طرف

__بڑھا

"چل مل آتے ہیں اس ہادی سے بھی __ٹائیگر سے ملاقات نہیں ہوئی"

"__اس کی ابھی تک"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹائیگر نے کہا تو واجد نے اسے گھورا

"ابے اوئے گدھے تیرا دماغ ٹھیک ہے __مجھے تیرے ساتھ سر نے

"__دیکھ لیا تو مجھے یہیں شوٹ کر دیں گے

واجد کی بات ابھی بیچ میں ہی تھی کی ٹائیگر اندر چلا گیا ___اس کا رخ ہادی لوگوں کی ٹیبل کی طرف تھا ___اس کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اسے نمل کی ہنسی سنائی دی ___جو ہادی کی کسی بات پہ ہنس رہی تھی ___اسے نمل کی ہنسی بہت پیاری لگی لیکن اس کا ہادی کی بات پہ ___ہنسنا برا لگا تھا ___اب وہ ان کی ٹیبل کے پاس رکا

"اسلام وعلیکم انسپیکٹر عبدلہادی افتخار !!___آپ کو یہاں دیکھ کر خوشی ہوئی___مجھے تو آپ جانتے ہوں گے خیر پھر بھی تعارف کرواتا ہوں ___انکل میں ٹائیگر ہوں"

ٹائیگر ابھی کچھ اور بولتا کہ ہادی غصے سے اٹھا ___لیکن کچھ کر نہ پایا نمل نے اس کا ھاتھ پکڑا تھا ___نمل ٹائیگر کو نیوز چینلز پہ دیکھ چکی تھی ___اسے ویسے ہی ٹائیگر سے خوف آتا تھا ___اب تو وہ اس کے ___سامنے اس کے بھائی سے بات کر رہا تھا

"__بھائی پلیز مت کریں"

نمل کی آنکھوں سے آنسوں گرا__ادھر ہادی نے اس کے ھاتھ پہ اپنی گرفت مظبوط کی __ادھر اس کا آنسوں ٹائیگر کو اپنے دل پہ گرتا ہوا محسوس ہو__ اس کا دل کیا اس کے آنسوں اپنے ھاتھوں سے __چن لے لیکن وہ نہ کر سکا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پرنسس کچھ بھی نہیں ہوا__میں ہوں نہ جب تک میں ہوں کچھ" نہیں ہوگا اپنے بھائی پر یقین ہے نہ)__اس کے بھائی کہنے پہ ٹائیگر مسکرایا تو یہ انسپیکٹر ہادی کی بہن ہے اور میں کیا سمجھا تھا (میں بات کر لوں گڑیا__پھر ہم ڈنر کرتے ہیں اب رونا نہیں آپ نے

"__اوکے

ہادی نے اس کے آنسوں پونچھے اور ٹائیگر کی طرف متوجہ ہوا جو اب
__اسے ہی دیکھ رہا تھا

آپ کو یہاں دیکھ کر ہمیں بھی خوشی ہوئی ٹائیگر بھا__پر وہ کیا ہے"
نہ آپ غلط وقت پہ آگئے ہیں __یہ فیملی ٹائیم ہے تو امید ہے آپ
ڈسٹرب نہیں کریں گے ہمیں __اور رہی بات ملاقات کی تو ملاقاتیں تو
"__ہوتی رہیں گی ٹائیگر بھا

__ہادی کی بات پہ وہ مسکرایا تو اس کے گالوں پہ ڈمپل نمایا ہوئے
__نمل جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کے ڈمپل سے وحشت ہونے لگی

جی جی بلکل ہادی صاحب __آپ اپنی فیملی کے ساتھ ٹائیم"
"گزاریں __ویسے یہ اپ کی بہن ہیں؟

ٹائیگر نے اس کی بات جواب دیتے ہوئے نمل کے بارے میں

__پوچھا__تو ہادی نے اپنی مٹھیاں بھینچی جسے ٹائیگر دیکھ چکا تھا

ریلیکس انسپیکٹر__میں تو اس لئیے پوچھ رہا تھا کہ وہ جو سامنے لڑکا"

بیٹھا ہے اپنے آنکھوں میں خباثت لئیے انہیں دیکھ رہا ہے__ویٹ میں

"__آیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹائیگر نے ھاتھ اٹھاتے ہوئے کہا اور اس لڑکے کی جانب بڑھا جو نمل

__کو دیکھے جارہا تھا

"اے کیا مصلہ ہے کیوں دیکھ رہے انہیں؟"

__ٹائیگر نے اس کے ٹیبل کے پاس رکتے ہوئے کہا تو وہ لڑکا سنبھلا

"___نہ _ نہیں تو میں نہیں دیکھ رہا"

لڑکے کی زبان لڑکھڑائی کیوں کہ ٹائیگر ہادی اور نمل کے سامنے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا___اس لیئے اپنا غصہ ضبط کر رہا تھا___وہ نمل کی ___آنکھوں میں اپنے لیئے خوف اور نفرت دیکھ چکا تھا

"___دیکھنا بھی مت وہ میری ہے"

یہ بات وہ آہستہ کہہ کر آگے بڑھ گیا___تو ہادی ان لوگوں کی طرف ___متوجہ ہوا اور ویٹر کو اشارہ کیا

"___آرڈر دو گڑیا"

__نمل کو سوچ میں ڈوبا دیکھ کر بولا__تو نمل مینیو دیکھنے لگ گئی ہادی نے بابا کی طرف دیکھا جو کچھ کہنے والے تھے لیکن ہادی نے انہیں چپ رہنے کا کہا__اور نمل کی طرف اشارہ کیا جسے سمجھ کر وہ خاموش ہوگئے__"

جاری ہے__!!

××××××××××××××××××××××××××××××

Asalam O Alaikum. ❤️❤️

Here is 1st episode of my new novel

Hope you guys like my story give your feedbacks. 💞💞

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیۓ لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوۓ ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جاۓ گی۔مزید تفصیلات کیلیۓ اوپر دیۓ گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین